سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. VI OF 1971

حصول ودستیابی زمین (ویسٹ پاکستان ترمیم)(منسوخ) آرڈیننس ۱۹۷۱ء

THE LAND ACQUISITION (WEST PAKISTAN AMENDMENT) (REPEAL) ORDINANCE, 1971

(CONTENTS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر عنوان

۲۔ تنسیخ مغربی پاکستان قانون نمبر III مجریہ ۱۹۶۹ء

۳۔ تلافی کے لئے سود کی ادائیگی۔

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. VI OF 1971

حصول و دستیابی زمین (ویسٹ پاکستان ترمیم)(منسوخ) آرڈیننس ۱۹۷۱ء

THE LAND ACQUISITION (WEST PAKISTAN AMENDMENT) (REPEAL) ORDINANCE, 1971

یہ آرڈیننس برائے تنسیخ زمینی حصول و دستیابی (مغربی پاکستان ترمیم) قانون مجریہ ۱۹۶۹ء ہے۔ (۱۲، جون، ۱۹۷۱ء)

یہ کہ قرین مصلحت ضروری سمجھا گیا کہ قانون زمینی حصول و دستیابی (مغربی پاکستان ترمیم) قانون مجریہ ۱۹۶۹ء، مغربی پاکستان قانو ن نمبر III مجریہ ۱۹۶۹ء(قانون مجریہ ۱۸۹۴ء) کومنسوخ کیاجائے۔

اب اس لئے بمطابق اعلان مارشل لاءمشتہر ۲۵، مارچ ۱۹۶۹ء کے عبوری وآئینی حکم نامہ (PCO) کے تحت دیئے گئے سارے اختیارات کواستعمال کرتے ہوئے گورنر سندھ اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون "ڈی" نے مندرجہ ذیل حکم نامہ آرڈیننس اور احکامات کو نافذ العمل کر کے جاری اورمشتہر کیا ہے۔

مختصر عنوان

1. یہ آرڈیننس حصول و دستیابی زمین (مغربی پاکستان ترمیم)(تنسیخ) قانون مجریہ ۱۹۷۱ء کہلائے گا۔

تنسیخ مغربی پاکستان قانون نمبر III مجریہ ۱۹۶۹ء

2. یہ کہ زمینی حصول و دستیابی زمین (مغربی پاکستان ترمیمی قانون مجریہ ۱۹۶۹ء) تنسیخ تصور سمجھا جائے گا جو قابل ادخال نہ ہوگا اور ترمیم شدہ زمینی حصول و دستیابی قانون مجریہ ۱۸۹۴ء(قانون مجریہ ۱۸۹۴ء) کا تصرف ختم اوراس کا اطلاق قابل قبول نہ ہوگا۔

شرح رقم کی ادیگی بمعہ منافع اور تلافی

3. اور یہ کہ معزز عدالت کی ہدایت پر شرح سود کی ادائیگی و منافع اور کوئی رقم جوتلافی کی صورتمیں ادا کی جائے وہ از روئے قانون برائے حصول و دستیابی زمین قانون مجریہ ۱۸۹۴ء(قانون مجریہ ۱۸۹۴ء) کی روسے بڑھا کر ۶ فیصد منافع سالانہ شرح سے ادائیگی

اور جو رقم تفویض ہوگی اور بصورت دیگر کوئی فیصلہ، ڈگری یا حکم عدالت کرے وہ ٦ فیصد سالانہ شرح سے سادہ منافع ہوگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔